عذاب یا آزمایش میں فرق

عذاب یا آزمایش کا فرق سمجھنے کے لئے یہ بیحد ضروری ہے کہ ہم اللہ کی ہدایت کی کتاب قرآن سے ہدایت لیں ۔

جب صحابہ معمولی سے بیمار ہونے پر یا کوئ مشکل ہو تو خد کو قرآن سے پرکھتے تھے کہ کہیں وہ کوئ اقدام اس کے خلاف تو نہیں کرتے تھے ۔

قرآن میں اللہ نے بیشمار مثالیں دیکر سمجھایا ہے ۔ مثال کے طور پر سُوۡرَةُ الکهف آیات ۳۲۔ ۴۲۔ قیامت کا یقین نہ رکھنے پر باغ برباد ہو گیا ۔ نوحؑ اور لوطؑ کی قوم تباہ ہو گئ ۔

آجکل یہ دیکھنے میں آرہا ہے کہ لوگ قرآن کی آیتوں میں جھگر رہے ہوتے ہیں پھر اللہ کی پکڑ مختلف طرح کی آتی ہے مگر پھر بھی نڈر ہو کر قرآن کے خلاف عمل کرتے ہیں ۔ آج امت ابراھیم کا یہی حال ہے ۔ جو بھی قرآن کی طرف بلاۓ اسی سے قطع تعلق اختیار کر لیتے ہیں ۔ اللہ کی سخت پکڑ آئ ہوئ ہے مگر سمجھنے سے قاصر ہیں ۔ صرف رسمی عبادات کو اہمیت دی ہوئ ہے اور حقوق العباد کی کوئ اہمیت نہیں دی ہے ۔ در اصل اکثر لوگ ابلیس کے چنگل میں پھنسے ہوۓ ہیں ۔ فرقوں میں بٹنے کی بنیادی وجہ بھی قرآن سے دوری ہے ۔

اللہ کے عذاب سے بچنے کا واحد ذریع قرآن سمجھکر پڑھنا اور اس پر پورا عمل کرنا ہے ۔ تمام فرقوں سے الگ صرف قرآنی مسلم بن کر دکھی انسانیت کی خدمت کر نا ہے۔